Weekly Booklet

Attar's Fourty Hadith

(Part 4)

40 Blessed Ahadith Penned
by Ameer Ahl al-Sunnah

Shaikh-e-Tareeqat, Ameer-e-Ahl-Sunnat,
Bani Dawat-e-Islami, Hazrat Maulana Abu Bilal
Muhammad Ilyas Attar Qadiri Razavi

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اربعینِ عطّار (قسط:4)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 44 صفحات کا رسالہ ”اربعینِ عطّار (قسط:4)“ پڑھ یا سُن لے اُسے خواب میں اپنے سب سے آخِری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا جلوہ دکھا اور اُس کو ایمان پر مدینے میں موت عطا فرما کر ماں باپ اور خاندان سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: حضرتِ امام سَخاوِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے اللہ پاک اُس پر سو (100) رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو (100) بار دُرُودِ پاک بھیجے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے بَری ہے اور قیامَت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔“ (القول البدیع، ص233)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُود و سلام کہ دَفع کرتا ہے ہر اِک بلا دُرُود و سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

نام رسالہ	:	اربعینِ عطّار (قسط:4)
مؤلف	:	شیخ طریقت، امیر اہل سنّت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ
پہلی بار	:	صفر المظفر ۱۴۴۶ھ، اگست 2024ء
تعداد	:	40000 (چالیس ہزار)
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی۔

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھ سے لکھی ہوئی چالیس احادیث ایک نظر میں

نمبر شمار	احادیث	صفحہ
1	"افضل عبادت دین کے مسائل سیکھنا ہے"۔	5
2	حرام سے پلنے والا جِسْم جنت میں داخِل نہ ہوگا۔	6
3	جو مسجد سے مَحبَّت کرتا ہے اللہ پاک اُس کو اپنا پیارا بنا لیتا ہے۔	7
4	مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ ۔ یعنی: جو رَحْم نہیں کرتا اُس پر بھی رَحْم نہیں کیا جاتا۔	8
5	"مریض جب تک تندُرُست نہ ہو جائے اُس کی کوئی دعا رَد نہیں ہوتی۔"	9
6	جو شخص رات کے وقت اپنے بستر پر جائے تو یہ کہہ لیا کرے: بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔	10
7	"جس کا رَمَضان سَلامتی کے ساتھ گُزرتا ہے تو اُس کا پورا سال سَلامتی کے ساتھ گزرتا ہے۔"	11
8	"مسجدِ قُبا میں نماز پڑھنا "عمرے" کے برابر ہے"۔	12
9	جسے پسند ہو کہ اللہ پاک اس کی دُعا قبول فرمائے اور دنیا و آخرت کی پریشانیاں دُور کرے تو وہ تنگ دست کو مُہلت دے یا اُسے (قرض) مُعاف کر دے، اور جو چاہتا ہو کہ اللہ پاک روزِ قِیامت اُسے جَہنَّم کی آگ سے بچا کر اپنے سایۂ رَحْمت میں جگہ عطا فرمائے تو وہ مسلمانوں پر سختی نہ کرے بلکہ ان سے نرمی سے پیش آئے۔	13
10	اِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِی ۔ ترجمہ: بے شک سچ نجات دلاتا ہے۔	14
11	"گناہوں میں سے کچھ گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کو رِزْق حاصل کرنے میں پہنچنے والا رنج و غم ہی مِٹا سکتا ہے۔"	15
12	حَسَن و حُسَین سے جس نے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے ان سے دُشمنی کی اُس نے مجھ سے دُشمنی کی۔	16
13	"جو اپنے مسلمان بھائی کو اُس کی خواہش کی چیز کھلائے اللہ پاک اُسے جَہنَّم پر حرام کر دے۔	17
14	اُمُّ المؤمنین بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا رِوایت کرتی ہیں کہ رسولِ کریم صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جس نے کسی بچّے کی پرورِش کی حتّٰی کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے لگے تو ربِّ کریم اُس تربیّت کرنے والے کا حساب نہ لے گا۔	18

www.dawateislami.net

15	"اُس شخص کیلئے ہلاکت ہے جو علم حاصل نہ کرے اور اُس کیلئے بھی ہلاکت ہے جو علم حاصل کرے اور اس پر عمل نہ کرے۔"	19
16	جس نے کسی ظالم کی اُس کے ظُلم پر مدد کی، وہ قیامت کے دن اِس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: آیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہ۔ یعنی: "یہ اللہ پاک کی رحمت سے مایوس ہے۔"	20
17	اچھّا ہم نشین (یعنی ساتھی، دوست) وہ ہے کہ اُس کے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اُس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں اِضافہ ہو اور اُس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دِلائے۔	21
18	لَا اٰکُلُ مُتَّکِئًا۔ یعنی میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔	22
19	لَا یَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ اِلَّا بِطِیْبِ نَفْسٍ مِّنْہُ۔ یعنی: کسی مسلمان کا مال اُس کی خوش دلی کے بغیر دوسرے شخص کیلئے حلال نہیں۔	23
20	دین جانے کے بعد سب سے بڑی آزمائش جس میں بندے کو مُبتلا کیا جائے وہ بینائی (یعنی نظر) کا جانا ہے پس جس نے صبر کیا یہاں تک کہ اِسی حالت میں اللہ پاک سے ملاقات کا شرف پایا تو اُس پر کوئی حساب نہیں ہوگا۔ (حضرت علّامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض روایات میں ایک آنکھ کی بینائی ختم ہونے پر بھی یہی فضیلت آئی ہے۔)	24
21	جو شخص وضو کرکے میری مسجد میں نماز پڑھنے کے ارادے سے نکلے یہ اس کے لئے ایک حج کے برابر ہے۔	25
22	اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا یعنی: مجھے مُعَلِّم (یعنی تعلیم دینے والا) بنا کر بھیجا گیا ہے۔	26
23	"اللہ پاک کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔"	27
24	دو۲ مسلمان جب ہاتھ ملاتے ہیں تو اللہ پاک کی اُن پر ۱۰۰ رحمتیں اُترتی ہیں، ۹۰ رحمتیں ہاتھ ملانے کی شروعات کرنے والے پر اور ۱۰ دوسرے پر۔	28
25	"جو شخص مسلمان کو کوئی بات کہے اس سے مقصد عیب لگانا ہو، اللہ پاک اُس کو پُلصراط پر روکے گا جب تک اُس چیز سے نہ نکلے جو اُس نے کہی۔"	29
26	"نیکوں کا ذِکر گناہوں کا کفّارہ (یعنی مٹانے والا) ہے۔"	30
27	اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ۔ یعنی: "سلام بات کرنے سے پہلے ہے۔"	31

www.dawateislami.net

28	جو روزہ دار کو پانی پلائے گا اللہ پاک اُس کو میرے حوض سے پلائے گا کہ جنّت میں داخِل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا۔	32
29	**اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ فِی النَّار یعنی" رِشوت لینے والا اور دینے والا جہنّمی ہیں"۔**	33
30	جس نے اپنے (مسلمان) بھائی کی عزّت بچائی اللہ پاک اُسے قِیامت کے دن جہنَّم کی آگ سے بچائے گا"	34
31	"جس نے روزانہ ١٠٠ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْن، پڑھا وہ (دنیا میں) مُحتاجی (یعنی غُربت و تنگدستی) سے بچے گا، اُسے قبر میں گھبراہٹ نہ ہوگی اور اُس کے لئے جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔"	35
32	جو شخص مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کیلئے جائے اللہ پاک **75 ہزار فرشتوں** کے ذریعے اُس پر سایہ فرماتا ہے جو اس کیلئے دعا کرتے ہیں، وہ فارغ ہونے تک رحمت میں چھپا رہتا ہے اور جب فارغ ہوتا ہے تو اللہ پاک اس کیلئے **حج و عمرہ** کا ثواب لکھتا ہے۔	36
33	جِس نے خوش دلی کے ساتھ طالبِ ثواب ہو کر قُربانی کی تو وہ جہنّم کی آگ سے حِجاب (یعنی روک) ہو جائے گی۔	37
34	جو نماز کا پابند ہوتا ہے موت کے وقت فرشتہ قریب آکر اُس سے شیطان کو دُور بھگاتا ہے اور اُسے کَلِمۂ طَیِّبہ پڑھاتا ہے۔	38
35	سَلام کو عام کرنا اور اچھی گفتگو کرنا مغفرت کا سبب ہیں"۔	39
36	پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ نے (ایک شخص سے) فرمایا: ماں باپ کی خدمت کو لازم پکڑلو کہ جنّت ان کے قدموں کے نیچے ہے۔	40
37	اچّھی نیَّت بندے کو جنّت میں داخِل کرے گی۔	41
38	رِشتہ داری کاٹنے (یعنی رشتے دار سے تعلُّقات توڑ دینے) والا جنّت میں نہیں جائے گا۔	42
39	قرض دِین کا عیب ہے۔	43
40	جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبّت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل میں عداوت (دشمنی) نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔	44

www.dawateislami.net

﴾1﴿ افضل عبادت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ الْفِقْہُ۔

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: افضل عبادت دین کے مَسائل سیکھنا ہے۔

(نوادر الاصول، 1/169، حدیث:111)

شرحِ حدیث: تمام عُلُوم کا جاننا مُمکن نہیں، اس لیے اَہم ترین عُلُوم سیکھنے میں اور ان میں سے جو افضل ہو اُسے حاصل کرنے پر توجُّہ دینی چاہیے۔ اور وہ "علمِ فقہ" ہے۔ کیونکہ اسے حاصل کرنے سے لوگ ہدایت پاتے ہیں اور اسے نہ جاننے کی وجہ سے گمراہ ہو جاتے ہیں اور اس لیے کہ علم ہی انسان کو عبادت اور اس کی فضیلت پر اُبھارتا ہے، جبکہ کسی عبادت کو کرنے والا اگر اُن مَسائل کو جاننے والا نہ ہو جو عبادت کو درست یا نادرست کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ سِرے سے عبادت ہی نہ رہے۔ (لہٰذا ہر عبادت سے مُتعلّقہ ضروری مسائل سیکھے جائیں۔) (فیض القدیر، 3/648، تحت الحدیث:4068بتغیرٍ قلیلٍ)

(1) The Superior Worship

Saying of Muṣṭafā صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"The superior ˹form of˺ worship is to learn the rulings of the religion."[1]

Explanation: It is not possible to know all sciences; therefore, attention should be focused on learning the most important sciences, and acquiring those branches of knowledge that are most superior among them. That is the "Science of Fiqh," because people attain guidance by acquiring it, and not learning it results in them going astray, for only knowledge inspires a person to worship in light of its excellence. Conversely, if a person performing an act of worship is unaware of the rulings that render that worship valid or invalid, it is possible that the worship may not even count as worship at all. (Therefore, the necessary rulings relating to every act of worship must be learned.)[2]

[1] *Nawādir al-Uṣūl*: 111

[2] *Faiḍ al-Qadīr*, vol. 3, p. 648, under Hadith: 4068, with a slight variation

www.dawateislami.net

﴿2﴾ حرام سے پلنے والا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ جَسَدٌ غُذِّیَ بِحَرَامٍ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: حرام سے پلنے والا جِسْم جنّت میں داخِل نہ ہو گا۔

(مسند ابی یعلٰی، 1/57، حدیث: 79)

شرحِ حدیث: امام ذَہَبی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: ڈاکو، چور، کامیڈین، خیانت کرنے والا، ناپ تول میں کمی کرنے والا، عیب والی چیز بغیر عیب ظاہر کئے بیچنے والا، جُوا کھیلنے والا یہ سب کے سب اِس حدیثِ پاک کی وَعید کے تحت داخِل ہیں۔ (کتاب الکبائر، ص 136)

(2) The One Nourished through Haram

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"A body nourished through Haram ˹sustenance˺ will not enter Paradise."[1]

Explanation: Imam al-Dhahabī رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه states under this Hadith: "The robber, the thief, the comedian, the one who is dishonest in measuring and weighing, the one who sells a defective item without disclosing the defect, the gambler—all fall under the warning of this hadith."[2]

[1] *Musnad Abī Yāʿlā*: 79
[2] *Al-Kabāʾir li al-Dhahabī, p. 136*

www.dawateislami.net

﴾3﴿ مسجد سے محبّت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلِفَ الْمَسْجِدَ اَلِفَهُ اللهُ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو مسجد سے محبّت کرتا ہے اللہ پاک اُس کو اپنا پیارا بنالیتا ہے۔

(معجم اوسط، 4/400، حدیث: 6383)

شرحِ حدیث: اللہ پاک کو راضی کرنے کے لیے جو شخص بھی (مسجد میں) اِعتکاف، نماز، ذِکرِ الٰہی یا دِین کی باتیں سیکھنے سکھانے کی نیّت سے بیٹھنے کا عادی ہو تو اللہ پاک اسے اپنی رحمت کے سائے اور اپنی خاص حفاظت میں پناہ عطا فرماتا ہے۔ (فیض القدیر، 6/112، تحت الحدیث: 8524)

(3) Love for the Masjid

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever loves the Masjid, Allah makes them His beloved."[1]

Explanation: Whosoever has the habit of sitting ˹in the Masjid˺ solely to seek the pleasure of Allah Almighty—whether for *iʿtikāf*, salah, dhikr, or with the intention of learning and teaching religious matters—Allah Almighty grants them refuge under the shade of His mercy and in His special protection[2].

[1] *Al-Muʿjam al-Awsaṭ: 6383*

[2] *Faiḍ al-Qadīr, vol. 6, p. 112, under Hadith: 8524*

www.dawateislami.net

﴾4﴿ رَحم نہیں کیا جاتا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو رَحم نہیں کرتا اُس پر بھی رَحم نہیں کیا جاتا۔

(بخاری،4/103، حدیث:6013)

شرحِ حدیث: جس کے دل میں رحم نہیں اس پر خدا تعالیٰ بھی رحم نہیں کرتا۔ (مِراٰۃ المناجیح،6/355)

(4) No Mercy is Shown

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

The one who does not show mercy is not shown mercy.[1]

Explanation: Allah Almighty does not show mercy to the one in whose heart there is no mercy.[2]

[1] *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī: 6013 & 5997*

[2] *Mirʾāt al-Manājīḥ, vol. 6, p. 355*

www.dawateislami.net

﴾5﴿ مریض کی دعا رد نہیں ہوتی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ الْمَرِيْضِ حَتّٰى يَبْرَأَ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مریض جب تک تندرُست نہ ہو جائے اُس کی کوئی دعا رَد نہیں ہوتی۔

(یعنی مکمل صحتیاب نہ ہو جائے یا اس کا انتقال نہ ہو جائے، اُس وقت تک اُس کی کوئی دعا رَد نہیں ہوتی۔)

(موسوعۃ لابن ابی الدنیا، 4/243، حدیث:70۔ مرقاۃ المفاتیح، 5/31، تحت الحدیث:2660)

(5) The Dua of a Sick Person is Not Rejected

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"The dua of a sick person is not rejected until they recover."

(Meaning, until they completely recover or pass away).[1]

[1] *Mawsūʿah Ibn Abī al-Dunyā*: 70; *Mirqāt al-Mafātīḥ*: 2660

www.dawateislami.net

﴾6﴿ شیطان سے حفاظت کی دعا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقُلْ:

بِسْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص رات کے وقت اپنے بستر پر جائے تو یہ کہہ لیا کرے:

بِسْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ (معجم کبیر، 2/176، حدیث: 1722)

(6) Dua for Protection from Satan

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم**:**

"When any of you goes to his bed at night, he should recite this:

بِسْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"[1].

[1] *Al-Muʿjam al-Kabīr*: 1722

www.dawateislami.net

﴾7﴿ سارا سال سَلامتی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلِمَ رَمَضَانُ سَلِمَتِ السَّنَۃُ ۔

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس کا رَمَضان سَلامتی کے ساتھ گُزرتا ہے تو اُس کا پورا سال سَلامتی کے ساتھ گزرتا ہے۔ (شعب الایمان،3/340،حدیث:3708)

شرحِ حدیث: یعنی جس کا رَمَضان گناہوں سے بچتے ہوئے گُزر گیا، اُس کا پورا سال (گناہوں کی) پکڑ سے محفوظ رہے گا۔ کیونکہ اللہ پاک نے ہر قوم کے لئے ایک ایسا دن بنایا ہے جس میں وہ اللہ پاک کی عبادت کے لئے فارغ ہوتے ہیں پس جمعہ کا دن ہماری عبادت کا دِن ہے جیسے رَمَضانُ الکریم کا مہینا دیگر مہینوں میں عبادت کا مہینا ہے اور جمعۃُ المبارک میں قبولیتِ دعا کا وقت ہے ایسے ہی رمضانُ الکریم میں لَیْلَۃُ القَدْر میں دعا قبول ہوتی ہے لہٰذا جو جمعہ کے دِن گناہوں سے بچا وہ سارے دِنوں میں گناہوں سے محفوظ رہے گا اور جو رمضانُ الکریم میں گناہوں سے بچا وہ سارا سال گناہوں سے محفوظ رہے گا۔(التیسیر بشرح الجامع الصغیر،1/106)

(7) Safety for the Entire Year

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**:** "The one whose Ramadan passes in safety, their entire year passes in safety."[1]

Explanation: It means that the person whose Ramadan passes while abstaining from sins, their whole year will remain out of reach of sins. This is because Allah has made a day for every nation in which they free themselves to worship Allah Almighty; thus, the day of Friday is the day of our worship, just as the month of Ramadan is the month of worship among other months. And just as there is a time for the acceptance of duas on Friday, similarly in Ramadan, Dua is accepted in the Night of Power (Laylat al-Qadr). Therefore, whoever abstains from sins on Friday would remain protected from sins on all days, and whoever abstains from sins in Ramadan remains protected from sins throughout the year.[2]

[1] *Shuʿab al-Īmān*: 3708

[2] *Al-Taysīr bi Sharḥ al-Jāmiʿ al-Ṣaghīr*, vol. 1, p. 106

www.dawateislami.net

﴾8﴿ مسجدِ قُبا میں نماز

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلصَّلَاۃُ فِیْ مَسْجِدِ قُبَاءٍ کَعُمْرَۃٍ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: مسجدِ قُبا میں نماز پڑھنا "عمرے" کے برابر ہے۔

(ترمذی، 1/348، حدیث:324)

(8) Salah in Masjid Quba

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

Offering Salah in Masjid Quba is equivalent to one Umrah."[1]

[1] *Jāmiʿ al-Tirmidhī*: 324

www.dawateislami.net

﴾9﴿ پریشانیاں دُور کرنے کا نُسخہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّسْمَعَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ دَعْوَتَہٗ وَیُفَرِّجَ کُرْبَتَہٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَلْیُنْظِرْ مُعْسِرًا وَلْیَدَعْ لَہٗ وَمَنْ سَرَّہٗ اَنْ یُّظِلَّہُ اللّٰہُ مِنْ فَوْرِ جَھَنَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَیَجْعَلَہٗ فِیْ ظِلِّہٖ فَلَا یَکُوْنَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ غَلِیْظًا وَلْیَکُنْ بِھِمْ رَحِیْمًا۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جسے پسند ہو کہ اللہ پاک اس کی دُعا قبول فرمائے اور دنیا و آخرت کی پریشانیاں دُور کرے تو وہ تنگ دَست کو مُہلت دے یا اسے (قرض) معاف کر دے اور جو چاہتا ہو کہ اللہ پاک روزِ قِیامت اُسے جہنّم کی آگ سے بچا کر اپنے سایۂ رحمت میں جگہ عطا فرمائے تو وہ مسلمانوں پر سختی نہ کرے بلکہ ان سے نرمی سے پیش آئے۔
(شعب الایمان، 7/537، حدیث: 11260)

شرحِ حدیث: "جو بندہ یہ چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول کی جائے اور اس کی پریشانی دور کی جائے، تو اسے چاہیے کہ وہ کسی تنگ دست مقروض کو مُہلت دے کر، یا اس کا قرض ادا کر کے یا قرض معاف کر کے، یا اس کی سفارش کر کے، یا قرض کے مُطالبے میں تاخیر کر کے کُشادگی فَراہم کرے۔ اس حدیثِ پاک میں تنگدست مقروض کے لیے آسانی پیدا کرنے کی عظیمُ الشّان فضیلت، اس کی رَغبت دِلانے اور اس پر اُبھارنے کا جو بیان ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔" (فیض القدیر، 6/66، تحت الحدیث: 8390)

(9) Prescription for Removing Distress

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**:**

Whoever likes that Allah Almighty accept his supplication and remove his distress of the world and the Hereafter should look after the destitute or help him. And whoever desires that Allah Almighty shelter him from the Fire of Hell on the Day of Judgement and place him under His shade of mercy should not be firm with Muslims and he should treat them with gentleness.[1]

Explanation: The one who desires that his supplication be accepted and his distress be removed should provide relief to a destitute debtor by granting him respite, paying off his debt, forgiving the debt, mediating on his behalf, or delaying the demand for repayment. The immense virtue described in this narration for facilitating ease for a destitute debtor and the encouragement and motivation given towards it is obvious to everyone.[2]

[1] *Shuʿab al-Īmān*: 11260
[2] *Faiḍ al-Qadīr*: 8390

www.dawateislami.net

﴿10﴾ سچ نَجات دِلاتا ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم: بے شک سچ نَجات دلاتا ہے۔ (جامع الصغیر، ص257، حدیث:4212)

شرحِ حدیث: ”یعنی سچائی میں نَجات ہے اگرچہ انسان یہ گُمان کرے کہ اس میں ہلاکت (یعنی نقصان) ہے لہٰذا جب تم اپنے دل میں کسی چیز کے بارے میں شک و شُبہ پاؤ تو اسے چھوڑ دو کیونکہ کامل مومن اس سچائی پر مُطمئِن ہو جاتا ہے جس میں ہلاکتوں سے نَجات ہوتی ہے اور جھوٹ اُسے کھٹکنے لگتا ہے۔

(فیض القدیر، 3/705-706، تحت الحدیث:4212)

(10) Truth gives Salvation

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ

Indeed, truth gives salvation.[1]

Explanation: Meaning, there is salvation in truthfulness, even if a person may assume that it leads to destruction (i.e., loss). Therefore, when you find doubt and suspicion about something in your heart, abandon it, because an accomplished believer finds peace in the truth that brings salvation from destruction, while falsehood begins to unsettle him. [2]

---

[1] *Jāmiʿ al-Ṣaghīr*: 4212

[2] *Faiḍ al-Qadīr*, vol. 3, pp. 705-6, under Hadith: 4212

www.dawateislami.net

﴾11﴿ روزگار کی تکلیف کا ایک سبب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اِنَّ مِنَ الذُّنُوْبِ ذُنُوْبًا لَا تُکَفِّرُھَا اِلَّا الْھَمُّ فِیْ طَلَبِ الْمَعِیْشَۃِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: گناہوں میں سے کچھ گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کو رِزْق حاصل کرنے میں پہنچنے والا رنج و غم ہی مِٹا سکتا ہے۔ (مجمع الزوائد، 3/11، حدیث:3735)

شرحِ حدیث: یعنی کچھ گناہ ایسے ہیں جنہیں نہ تو فرض و نفل نماز مِٹا سکتی ہے اور نہ ہی فرض و نفل روزہ اور نہ ہی حج و عمرہ مٹا سکتے ہیں۔ عرض کیا گیا: ”پھر ان گناہوں کو کیا چیز مٹاتی ہے؟“ تو نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: انہیں رزقِ حلال کی تلاش میں پہنچنے والے غم مِٹاتے ہیں۔

(فیض القدیر، 2/667، تحت الحدیث:2461)

(11) One Cause of Hardship of Livelihood

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"Among sins, there are certain sins which can be removed only by the grief and distress incurred in earning a livelihood." [1]

Explanation: Meaning, there are some sins which can be erased by neither obligatory (*farḍ*) nor voluntary (*nafl*) Salahs, nor obligatory nor voluntary fasts, nor Hajj and Umrah. Zakat is not mentioned here because it was asked, “Then what wipes out these sins?” the Noble Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم replied: “The grief experienced in the pursuit of Halal sustenance wipes them out.” [2]

[1] *Majmāʿ al-Zawā'id, vol. 3, p 11, under Hadith: 3735*

[2] *Fayḍ al-Qadīr, vol. 2, p. 667, under Hadith: 2461*

www.dawateislami.net

﴾12﴿ حسنین سے محبّت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ اَحَبَّہُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ مَنْ اَبْغَضَہُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ۔

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: حَسَن و حُسَین سے جس نے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے ان سے دُشمنی کی اُس نے مجھ سے دُشمنی کی۔

(مُستدرک،4/156،حدیث:4830 مختصراً)

(12) Love for Ḥasanayn رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever loves them both has loved me, and whoever bears enmity towards them has borne enmity towards me."[1]

[1] *Mustadrak, vol. 4, p. 156, Hadith: 4830, abridged*

www.dawateislami.net

﴾13﴿ خواہش کی چیز کھلانے کا ثواب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ اَطْعَمَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ شَھْوَتَہٗ حَرَّمَہُ اللّٰہُ عَلَی النَّارِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم: جو اپنے مسلمان بھائی کو اُس کی خواہش کی چیز کھلائے اللہ پاک اُسے جہنّم پر حرام کر دے۔(شعب الایمان،3/222، حدیث:3382)

شرحِ حدیث: اِس سے مُراد ہمیشہ رہنے والی وہ آگ ہے جو کافروں کے لیے تیّار کی گئی ہے، کیونکہ ایسی اَحادیث موجود ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان گناہ گاروں کے ایک گروہ کو (بھی) عذاب دیا جائے گا۔(فیض القدیر،6/92، تحت الحدیث:8465)

(13) The Reward of Feeding Someone What They Desire

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever feeds his Muslim brother what he desires, Allah Almighty makes him Haram upon Hell."[1]

Explanation: "This refers to the eternal fire that has been prepared for the disbelievers, because there are other hadith narrations which indicate that a group of sinful ˹believers˺ will ˹also˺ be punished."[2]

[1] *Shuʿab al-Īmān li al-Bayhaqī*: 3382
[2] *Faiḍ al-Qadīr*, vol. 6, p. 92, under Hadith: 8465

www.dawateislami.net

﴾14﴿ بچّے کی اچّھی تربیّت کا ثواب

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:
مَنْ رَبّٰى صَغِيْرًا حَتّٰى يَقُوْلَ: لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَمْ يُحَاسِبْهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

اُمُّ المومنین بی بی عائشہ رضی اللہُ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے سُنا: ”جس نے کسی بچّے کی پرورش کی حتّٰی کہ وہ ”لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کہنے لگے تو ربِّ کریم اُس تربیّت کرنے والے کا حساب نہ لے گا۔“ (معجم اوسط، 3/370، حدیث: 4865)

شرحِ حدیث: صغیر (یعنی بچے) کا لفظ اپنی اولاد، دوسروں کی اولاد، یتیم اور غیرِ یتیم سب کو شامل ہے اور یہ اس وجہ سے کہ ہر بچہ فِطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں آیا ہے لہٰذا جس نے بچے کی پرورش اصل فطرت (یعنی اسلام) کے مطابق کی یہاں تک کہ وہ سمجھدار ہو گیا اور ایمان کی گواہی دی تو اسے مطلقاً بغیر حساب کے جنّت میں داخل کر دیا جائے گا اور یہ احتمال (یعنی شُبہ) بھی ہے کہ ”بغیر حساب“ سے حساب کی آسانی مُراد ہو۔ (فیض القدیر، 6/174-175، تحت الحدیث: 8696)

(14) The Reward of Upbringing a Child Well

The Mother of the Believers, Sayyidatunā ʿĀisha al-Ṣiddīqah رَضِیَ اللّٰہُ عنہا narrates that the Holy Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم stated:

“Whoever nurtures a child, to the extent that the child says لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ, the Generous Lord Almighty will not hold that person to account ⌜on the Day of Judgment⌝.”[1]

Explanation: The term *Ṣaghīr* (child) encompasses one’s own children, the children of others, orphans, and non-orphans alike. This is because every child is born upon the nature of Islam, as is mentioned in the hadith. Therefore, whoever brings up a child according to the original nature (i.e., Islam) until the child reaches maturity and testifies to faith, they will be entered into Paradise without any accountability. There is also a possibility that “without accountability” means an easy reckoning.[2]

[1] *Al-Muʿjam al-Awsaṭ*: 4865
[2] *Faiḍ al-Qadīr*, vol. 6, pp. 174-5, under Hadith: 8696

www.dawateislami.net

﴿15﴾ علم پر عمل نہ کرنے والوں کیلئے ہلاکت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِّمَنْ لَّا يَعْلَمُ، وَوَيْلٌ لِّمَنْ عَلِمَ ثُمَّ لَا يَعْمَلُ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اُس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو علم حاصل نہ کرے اور اُس کے لئے بھی ہلاکت ہے جو علم حاصل کرے اور اس پر عمل نہ کرے۔ (حلیۃ الاولیاء، 4/119، حدیث: 4967)

شرحِ حدیث: نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ بات (مذکورہ حدیث) تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ جو اس لیے علم میں مشغول ہو کہ اس کے ذریعے علما کی مَحافل میں جگہ بنائے، اور اپنے زمانے اور ہم پَلّہ لوگوں پر برتری حاصل کرے، یا شاہی درباروں میں اپنا مرتبہ بلند کرے اور علم کے ذریعے (حکمرانوں کے) عطیات وظائف اور اوقاف کے عہدوں وغیرہ تک رسائی حاصل کرے، تو اس سے جہالت بہتر ہے کیونکہ شیطان نے اسے بہکا دیا ہے اور اُسے اس کے (جنّتی) ٹھکانے اور پلٹنے کی جگہ (یعنی قیامت کے دن کے حساب) سے غافل کر دیا ہے۔ (فیض القدیر، 6/479-480، تحت الحدیث: 9656 ملتقطاً)

(15) Destruction for Those Who Do Not Act Upon Their Knowledge

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"Destruction is for the one who does not acquire knowledge, and destruction is also for the one who acquires knowledge but does not act upon it."[1]

Explanation: The Noble Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم stated this phrase three times. The person who engages in seeking knowledge merely to establish a position for himself in the gatherings of scholars, to gain superiority over his contemporaries and peers, to elevate his status in royal courts, or to gain access to gifts, stipends, and endowed positions through his knowledge—for such a person, ignorance is better. This is because Satan has misled him and made him oblivious to his abode ⌜in Paradise⌝ and the place of his return (i.e., the reckoning of the Day of Judgment).[2]

---

[1] *Ḥilyat al-Awliyā*ʾ: 4967

[2] *Faiḍ al-Qadīr*, vol. 6, pp. 479-480, under Hadith: 9656 *abridged*

www.dawateislami.net

﴾16﴿ ظالم کی مدد کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا عَلٰی ظُلْمِہٖ جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، وَعَلٰی وَجْھِہٖ مَکْتُوْبٌ آیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے کسی ظالم کی اُس کے ظُلْم پر مدد کی، وہ قِیامت کے دن اِس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہو گا: آیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ۔ یعنی "یہ اللہ پاک کی رحمت سے مایوس ہے۔" (مسند الفردوس، 2/297، حدیث:6232)

(16) The Harm of Assisting an Oppressor

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever assists an oppressor in his oppression will come on the Day of Judgment in such a state that written upon his forehead will be: آیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ, meaning, 'He is in despair of Allah's mercy.'"[1]

[1] *Musnad al-Firdaws*: 6232

www.dawateislami.net

﴾17﴿ اچّھا دوست کون؟

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: خَيْرُ جُلَسَائِكُمْ مَنْ ذَكَّرَكُمُ اللهَ رُؤْيَتُهُ وَزَادَكُمْ فِي عَمَلِكُمْ مَنْطِقُهُ، وَذَكَّرَكُمُ الْآخِرَةَ عَمَلُهُ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اچّھا ہم نشیں (یعنی ساتھی، دوست) وہ ہے کہ اُسے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اُس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں اِضافہ ہو اور اُس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دِلائے۔ (جامع صغیر، ص247، حدیث:4063)

شرحِ حدیث: بیشک جب آدمی اللہ والوں میں سے کسی کو دیکھتا ہے تو اسے آخرت یاد آجاتی ہے اور وہ موت کے بعد (کی زندگی) کے لیے عمل کرنے لگتا ہے لہٰذا باعمل علما اور سچے اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کو دیکھنا ایک بہترین علاج ہے۔ جب آدمی ان میں سے کسی کے عمل کو دیکھتا ہے تو اپنی بصیرت کے ذریعے اُس کی آخرت کی بہترین کوشش اور اس کے اللہ پاک کی نعمتوں کے مستحق ہونے کو جان لیتا ہے تو اس کے دل میں اس (نیک شخص) کی مَحبّت پیدا ہو جاتی ہے پھر وہ اس (نیک شخص) کے نیک کاموں کی طرح نیکیاں کرنے لگتا ہے تو وہ بھی فلاح پانے والوں (یعنی کامیاب ہونے والوں) میں شامل ہو جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے نیک لوگوں کی صُحبت پانے کی ترغیب دلائی گئی ہے کیونکہ یہ وہ نیک ہستیاں ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا۔ (فیض القدیر، 3/647، تحت الحدیث:4063)

(17) Who is a Good Friend?

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**:**"A good friend is the one whose sight reminds you of Allah, whose speech increases your ˹good˺ deeds, and whose actions remind you of the Hereafter."[1]

Explanation: Indeed, when a person sees one of the friends of Allah, they remember the Hereafter and begin to act for the sake of afterlife. Therefore, looking at practicing scholars and true friends of Allah is an excellent remedy. When a person sees the actions of one of them, they recognise through their insight the excellent striving of that holy man for the Hereafter and his worthiness of Allah Almighty's bounties, causing love for that (pious person) to arise in their heart. Then, they begin to perform good deeds like the good deeds of that (pious person), thus joining those who attain salvation (i.e., the successful ones). For this very reason, encouragement has been given to seek the company of righteous people, for these are the noble personalities in whose presence no one remains ill-fated.[2]

[1] *Jāmiʿ al-Ṣaghīr, p. 247, Hadith: 4063*

[2] *Faiḍ al-Qadīr, vol. 3, p. 647, under Hadith: 4063*

﴾18﴿ ٹیک لگا کر کھانا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔ (بخاری، 3/528، حدیث: 5398)

شرحِ حدیث: یہ بھی احتمال ہے کہ اس حدیثِ پاک میں "اَلِاتِّكَاءُ (ٹیک لگانے)" سے مراد یہ ہو کہ انسان اپنی پیٹھ کسی چیز کے ساتھ لگالے یا اپنا ایک ہاتھ زمین پر رکھ کر اس پر ٹیک لگالے یا زمین پر چوکڑی مار کر بیٹھ جائے۔ کھانے کے وقت یہ تمام طریقے منع ہیں، کیونکہ ان میں تکبُّر پایا جاتا ہے۔

(المفاتیح فی شرح المصابیح، 4/502، تحت الحدیث: 3197)

(18) Eating While Leaning

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ:

لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا

I do not eat while leaning."[1]

Explanation: It is also a possibility that in this sacred Hadith, اَلِاتِّكَاءُ (leaning) means: a person rests their back against something, or places one hand on the ground and leans upon it, or sits down cross-legged on the ground while leaning. All these methods are prohibited at the time of eating because they exhibit arrogance.[2]

[1] *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī: 5398*

[2] *Al-Mafātīḥ fi Sharḥ al-Maṣābīḥ, vol. 4, p. 502, under Hadith: 3197*

www.dawateislami.net

﴾19﴿ دوسرے کے لئے حلال نہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: لَا یَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِطِیْبِ نَفْسٍ مِنْہُ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: کسی مسلمان کا مال اُس کی خوش دِلی کے بغیر دوسرے شخص کے لئے حلال نہیں۔ (مسند ابی یعلیٰ، 2/91، حدیث:1567)

شرحِ حدیث: یہ حدیث بہت سے اَحکام کا ماخذ ہے۔ مالی جرمانے، کسی کی چوری، کسی کا مال لوٹ لینا، کسی کا مال جبراً نیلام کر دینا یہ سب حرام ہے۔ خیال رہے کہ دیوالیہ کا مال در حقیقت اس کے قرض خواہوں کا مال ہے اس لیے حاکم دیوالیہ کی اجازت کے بغیر نیلام کر دیتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 4/318)

(19) Not Lawful for Another

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"The property of a Muslim is not lawful for another person without his consent." [1]

Explanation: This hadith is the source of many rulings. Financial penalties, stealing from someone, seizing/plundering someone's property, or forcibly auctioning off someone's property — all of this is Haram. Bear in mind that the property of a bankrupt person is, in reality, the property of his creditors; therefore the ruling authority auctions it off without the bankrupt person's permission.[2]

[1] *Musnad Abi Ya'la, vol. 2, p. 92, Hadith 1567*
[2] *Mirʾāt al-Manājīḥ, 4/318*

www.dawateislami.net

﴾20﴿ نابیناؤں کے لئے خوشخبری

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا ابْتُلِيَ عَبْدٌ بَعْدَ ذَهَابِ دِيْنِهٖ بِاَشَدَّ مِنْ بَصَرِهٖ، وَمَنِ ابْتُلِيَ بِبَصَرِهٖ فَصَبَرَ حَتّٰى يَلْقَى اللهَ لَقِيَ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، وَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: دِین جانے کے بعد سب سے بڑی آزمائش جس میں بندے کو مُبتَلا کیا جائے وہ بینائی (یعنی نظر) کا جانا ہے پس جس نے صبر کیا یہاں تک کہ اِسی حالت میں اللہ پاک سے ملاقات کا شرف پایا تو اُس پر کوئی حساب نہیں ہو گا۔ (مسند بزار، 10/244، حدیث: 4342)

(حضرتِ علّامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بعض روایات میں ایک آنکھ کی بینائی ختم ہونے پر بھی یہی فضیلت آئی ہے۔) (مرقاۃ المفاتیح، 4/28، تحت الحدیث: 1549)

(20) Glad Tidings for the Blind

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

After the loss of religion, the greatest trial one can be put into is the loss of eyesight. So, whoever remains patient until he has the honour of meeting Allah Almighty in the very same state, there will be no accountability upon him.[1]

ʿAllāmah ʿAlī Qārī رَحۡمَةُ اللّٰهِ عَلَيۡه states: "In some narrations, the same virtue has been mentioned even for the loss of sight in one eye."[2]

---

[1] *Musnad al-Bazzār*: 4342
[2] *Mirqāt al-Mafātīḥ*, vol. 4, p. 28, under Hadith: 1549

www.dawateislami.net

﴾21﴿ روزانہ پانچ حج کا ثواب کمائیے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ عَلٰی طُھْرٍ لَا یُرِیْدُ اِلَّا مَسْجِدِیْ ھٰذَا لِیُصَلِّیَ فِیْہِ کَانَ بِمَنْزِلَۃِ حَجَّۃٍ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص وضو کر کے میری مسجد میں نماز پڑھنے کے ارادے سے نکلے یہ اس کے لئے ایک حج کے برابر ہے۔ (شعب الایمان،3/500،حدیث:4191)

(21) Earn the Reward of Five Hajj Daily

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"The person who leaves ˹his home˺ after performing wudu with the intention of offering salah in my masjid, this is equal to one Hajj for him."[1]

[1] *Shu'ab al-Īmān, 3/500, Hadith: 4191*

www.dawateislami.net

﴾22﴿ مُعلّمِ کائنات

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّماً۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مجھے مُعلّم (یعنی تعلیم دینے والا) بنا کر بھیجا گیا ہے۔

(ابن ماجہ، 1/150، حدیث:229)

شرحِ حدیث: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صرف اللہ پاک کے سِکھانے سے مُعلّم ہیں، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مخلوق سے نہیں سیکھا۔ (شرح سنن ابن ماجہ للسیوطی، 1/21)

(22) I Was Sent as a Teacher

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا

I have been sent as a teacher.[1]

Explanation: The Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم is teacher only by Allah bestowed knowledge upon him. He صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم did not learn from anyone in the creation.[2]

[1] *Sunan Ibn Mājah*: 229

[2] *Sharḥ Sunan Ibn Mājah li al-Ṣuyūṭī*, vol. 1, p. 21

www.dawateislami.net

﴾23﴿ فرائض کے بعد افضل عمل

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَى الْمُسْلِمِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اللہ پاک کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔ (معجم کبیر، 11/59، حدیث:11079)

شرحِ حدیث: اس طرح کہ آپ ہر وہ (جائز) کام کریں جس سے مسلمان کا دِل خوش ہو، جیسے کسی نعمت کے حاصل ہونے یا کسی مصیبت کے ٹل جانے کی خوشخبری دے کر یا کسی غم کو دور کرکے یا کسی حسرت کو پورا کرکے یا اسی قسم کی کوئی اور خوشی پہنچا کر۔ (فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، 1/216، تحت الحدیث:200)

(23) The Most Superior Deed After Obligatory Acts

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ**:**

"The most beloved deed to Allah Almighty after the fulfilment of obligatory (*farḍ*) acts is pleasing the heart of a Muslim."[1]

Explanation: Such as by giving the good news that a blessing has been attained or a calamity averted, or by removing someone's grief, or by fulfilling their longing, or by bringing some other similar joy.[2]

---

[1] *Al-Muʿjam al-Kabīr: 11079*

[2] *Faiḍ al-Qadīr Sharḥ al-Jāmiʿ al-Ṣaghīr, vol. 1, p. 216, under Hadith: 200*

﴾24﴿ ہاتھ ملانے میں پہل کرنے کا ثواب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: فَاِذَا تَصَافَحَا نَزَلَتْ عَلَیْہِمَا مِائَۃُ رَحْمَۃٍ، لِلْبَادِیْ مِنْہُمَا تِسْعُوْنَ وَلِلْمُصَافِحِ عَشَرَۃٌ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: دو مسلمان جب ہاتھ ملاتے ہیں تو اُن پر اللہ پاک کی 100 رحمتیں اُترتی ہیں، 90 رحمتیں ہاتھ ملانے کی شروعات کرنے والے پر اور 10 دوسرے پر۔ (مسند بزار، 1/437، حدیث: 308 مختصراً)

شرحِ حدیث: دراصل بھائی چارہ اور دوستی ایمان کی بنیاد ہیں، اس لئے مُصافَحہ کرنا (یعنی ہاتھ ملانا) بھائی چارگی پر بیعت کرنے کی طرح ہے۔ جب بھی مسلمان کسی دوسرے مسلمان سے ہاتھ ملاتا ہے تو گویا وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ بھائی چارے اور دوستی پر بیعت کی تجدید (renew) کرتا ہے تو اللہ پاک بھی اس کے ثواب کی تجدید فرمادیتا ہے۔ جب مسلمان ہاتھ ملانے کے بعد جُدا ہوتے ہیں تو اس تعلّق میں کچھ نہ کچھ کمی ضرور آجاتی ہے لہٰذا وہ دوبارہ ملاقات کے وقت (مصافحے کے ذریعے) اِس تعلق کی تجدید کرتے ہیں۔ اس لیے مصافحہ میں پہل کرنے والے کے لیے 100 میں سے 90 نیکیاں ہیں کیونکہ اُس نے بھائی چارے اور دوستی کو مضبوط کرنے میں جلدی کی۔ (فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، 1/386-387، تحت الحدیث: 486 ملخصاً)

(24) The Reward for Initiating a Handshake

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**:**"When two Muslims shake hands, one hundred mercies of Allah Almighty descend upon them; ninety mercies are for the one who initiates the handshake, and ten are for the other."[1]

Explanation: Because upon a believer is the sign and dignity of faith and the radiance and beauty of Islam, therefore whoever among them is better in good character will be the one who understands the dignity of faith the most. And whoever among them is more heedless of Allah Almighty will be equally heedless of the favors He has bestowed upon them both. And because a believer, out of longing for his Lord, is eager to meet Him, so when he sees a believer, his soul becomes revitalized ˹to meet his Lord˺ and his heart cherishes with the comfort of the traces of his Lord (i.e., signs of faith) which he finds ˹in the other believer˺. So, when he expresses his joy, he becomes more beloved in the court of Allah Almighty due to the share (i.e., reward) destined for him from Allah Almighty.[2]

[1] *Musnad al-Bazzār: 308, abridged*

[2] *Faiḍ al-Qadīr Sharḥ al-Jāmiʿ al-Ṣaghīr, vol. 1, pp. 386-7, under Hadith: 486, summarized*

www.dawateislami.net

﴿25﴾ پُل صراط پر روکا جائے گا۔۔۔ کس کو؟

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمٰی مُسْلِمًا بِشَیْءٍ یُرِیْدُ شَیْنَہٗ بِہٖ حَبَسَہُ اللّٰہُ عَلٰی جِسْرِ جَھَنَّمَ حَتّٰی یَخْرُجَ مِمَّا قَالَ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص مسلمان کو کوئی بات کہے اس سے مقصد عیب لگانا ہو، اللہ پاک اُس کو پُل صراط پر روکے گا جب تک اُس چیز سے نہ نکلے جو اُس نے کہی۔

(ابو داؤد، 4/355، حدیث:4883)

شرحِ حدیث: جس نے کسی مسلمان کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جس سے مقصد اُسے عیب لگانا یا اس کی عزّت گھٹانا ہو، خاص طور پر کسی ظالم کے پاس تو اللہ پاک قیامت کے دن اسے پل صراط پر روک لے گا جب تک وہ اپنے مُقابِل (یعنی جس کو عیب لگایا تھا اس) کو راضی کر کے یا کسی کی شفاعت کے ذریعے یا اپنے گناہ کی سزا پا کر اپنے کہے سے چھٹکارا نہ پالے۔ (شرح سنن ابی داؤد لابن رسلان، 18/613۔ مرقاۃ المفاتیح، 8/721، تحت الحدیث:4986)

(25) Who will be stopped on the Ṣirāṭ?

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever says something to a Muslim with the intention of ascribing a fault to him, Allah Almighty will detain him on the Bridge (*Ṣirāṭ*) until he is cleared of what he said."[1]

Explanation: Whoever says something about a Muslim with the intention of ascribing a fault to him or diminishing his honour — especially before an oppressor — Allah Almighty will detain him on the Bridge (Ṣirāṭ) on the Day of Judgment until he is freed from what he said — either by pleasing his opponent (i.e., the one whose fault he ascribed), or through someone's intercession, or by receiving the punishment for his sin.[2]

[1] *Sunan Abī Dāwūd: 4883*

[2] *Sunan Abi Dāwūd Li-Ibn Raslan, vol. 18, p. 613: Mirqat al-Mafatih, vol. 8, p. 721, under Hadith: 4986*

www.dawateislami.net

﴾26﴿ نیکوں کا تذکرہ کرنے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: ذِكْرُ الصّٰلِحِيْنَ كَفَّارَةٌ۔

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: نیکوں کا ذِکْر گناہوں کا کفّارہ (یعنی مِٹانے والا) ہے۔
(جامع صغیر، ص264، حدیث:4331)

شرحِ حدیث: ایسے نیک لوگ جو اللہ پاک اور مخلوق کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اُن کا تذکرہ کرنا صغیرہ (یعنی چھوٹے) گناہوں کو مٹانے والا ہے۔(فیض القدیر، 3/755، تحت الحدیث:4331۔ السراج المنیر شرح الجامع الصغیر، 3/169)

(26) The Virtue of Mentioning the Righteous

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

Mentioning the righteous is expiation (i.e., a means of erasing of sins).[1]

Explanation: Mention of such righteous people who fulfil the rights of Allah Almighty and His creation is a means of erasing ˹minor˺ sins.[2]

---

[1] *Jāmiʿ al-Ṣaghīr*: 4331
[2] *Faiḍ al-Qadīr*, vol. 3, p. 755, under Hadith: 4331;
Al-Sirāj al-Munīr Sharḥ al-Jāmiʿ al-Ṣaghīr, vol. 3, p. 169

www.dawateislami.net

﴿27﴾ سلام بات کرنے سے پہلے

قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: سلام بات کرنے سے پہلے ہے۔ (ترمذی،5/14،حدیث:2895)

شرحِ حدیث: کوئی بھی گفتگو کرنے سے پہلے سلام کرنا سنّت ہے اور اس پر احادیثِ مبارکہ اور تمام بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کا مسلسل عمل مشہور ہے۔(التوضیح لشرح الجامع الصحیح،29/77)

(27) Greeting Before Speaking

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

Greeting (Salam) is before speaking."[1]

Explanation: It is Sunnah to greet with Salam before beginning any conversation, and hadith traditions substantiate this position and the practice of all the pious predecessors رحمهم الله المبين is well-known in this regard. [2]

---

[1] *Jāmiʿ al-Tirmidhī: 2895*

[2] *Al-Tawdih li sharh al-Jam'i al-Sahih, vol. 29, p. 77*

www.dawateislami.net

﴾28﴿ روزہ دار کو پانی پلانے کا ثواب

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَقٰى صَائِمًا عَلٰى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ سَقَاهُ اللهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو روزہ دار کو پانی پلائے گا اللہ پاک اس کو میرے حوض سے پلائے گا کہ جنّت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہو گا۔

(الترغیب والترہیب لابن منذری، 2/58، حدیث:13۔ صحیح ابن خزیمہ، 3/191، حدیث:1787)

(28) The Reward for Giving Water to a Fasting Person

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"Whoever provides a fasting person with a drink of water ˹to break his fast˺, Allah Almighty will give him a drink from my pond, after which he will not be thirsty until he enters Paradise."[1]

[1] *Attargheeb wattargheeb Li Ibn Munzari, vol. 2, p. 58, Hadith 13*
Ṣaḥīḥ Ibn Khuzaymah: 1787

www.dawateislami.net

﴾29﴿ رِشوت کالین دین جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلرَّاشِیْ وَ الْمُرْتَشِیْ فِی النَّارِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: رِشوت لینے والا اور دینے والا جہنّمی ہیں۔

(مسند بزار، 3/247، حدیث:1037)

شرحِ حدیث: امام خَطّابی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (رشوت دینے والے اور لینے والے)

دونوں کو سزا اس وقت ملے گی جب دونوں مقصد میں برابر کے شریک ہوں۔

امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: رشوت لینا مطلقاً گناہِ کبیرہ ہے، رشوت لینے والا حرام کھانے والا اور جہنّم کے سخت عذاب کا حقدار ہے۔ اپنے آپ سے ظُلم دور کرنے کے لئے مجبوراً دے تو اس میں حرج نہیں۔ کسی اور کا حق دبانے یا کسی اور طرح ظلم کرنے کے لئے دے تو بہت سخت حرام اور اللہ پاک کی شدید ناراضی اور انتقام کا حقدار ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 18/469بتسہیل)

(29) Bribery Leads to Hell

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"The receiver and giver of bribe are both dwellers of Hell."[1]

Explanation: Imam al-Khaṭṭābī رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه states: "Both (the giver and receiver of bribe) will be punished when both are equally involved in the intent ⌜of bribe⌝."

The Imam of ahl-Sunnah, Imam Aḥmad Razā Khān رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه writes:

Accepting a bribe is a definitive major sin; the one who accepts a bribe is a consumer of Haram and is deserving of the severe torment of Hell. If one gives it out of compulsion to remove oppression from themselves, then there is no harm in it. If one gives it to suppress the rights of another or to oppress in any other way is severely haram and deserving of Allah Almighty's intense displeasure and retribution.[2]

[1] *Musnad al-Bazzār*: 1037

[2] *Al-Fatāwā al-Riḍawiyya*, Vol. 18, p. 469, with explanation

www.dawateislami.net

﴿30﴾ مسلمان کی عزّت بچانے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے اپنے (مسلمان) بھائی کی عزّت بچائی اللہ پاک اُسے قِیامت کے دن جہنّم کی آگ سے بچائے گا۔ (مسند امام احمد، 10/428، حدیث:27606)

(30) The Virtue of Protecting a Muslim's Honour

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"Whoever defends the honour of his ˹Muslim˺ brother, Allah Almighty will protect him from the Fire of Hell on the Day of Judgement."[1]

[1] *Musnad Aḥmad bin Ḥanbal*: 27606

www.dawateislami.net

﴾31﴿ غُربت کا روحانی علاج

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ
"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ"
کَانَ لَہٗ اَمَانًا مِنَ الْفَقْرِ وَاُنْسًا فِیْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَفُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے روزانہ 100 مرتبہ: "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ" پڑھا وہ (دنیا میں) مُحتاجی (یعنی غُربت و تنگدستی) سے بچے گا، اُسے قبر میں گھبراہٹ نہ ہوگی اور اُس کے لئے جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ (شرح الصدور، ص158)

(31) Spiritual Cure for Poverty

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever recites 100 لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ times daily will be saved from destitution in this world, will feel no anxiety in the grave, and the doors of Paradise will be opened for him."[1]

[1] *Sharḥ al-Ṣudūr*, p. 158

www.dawateislami.net

﴾32﴿ 75ہزار فرشتوں کا سایہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشٰی فِیْ حَاجَةِ اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ اَظَلَّہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِخَمْسَةٍ وَّسَبْعِیْنَ اَلْفَ مَلَكٍ یَدْعُوْنَ لَہٗ وَلَمْ یَزَلْ یَخُوْضُ فِی الرَّحْمَةِ حَتّٰی یَفْرُغَ فَاِذَا فَرَغَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ حَجَّةً وَّعُمْرَةً۔

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے جائے اللہ پاک 75 ہزار فرشتوں کے ذریعے اُس پر سایہ فرماتا ہے جو اس کے لئے دُعا کرتے ہیں، وہ فارغ ہونے تک رحمت میں چھپا رہتا ہے اور جب فارغ ہوتا ہے تو اللہ پاک اُس کے لئے حج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے۔

(معجم اوسط، 3/222، حدیث: 4396)

(32) The Shade of 75,000 Angels

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

Whoever goes to fulfil the need of a Muslim brother, Allah Almighty shades him with 75,000 angels who pray for him. He remains covered in mercy until he finishes, and when he finishes, Allah Almighty writes for him the reward of a Hajj and an Umrah.[1]

[1] *Al-Muʿjam al-Awsaṭ*: 4396

www.dawateislami.net

﴾33﴿ قُربانی کا ثواب

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحّٰى طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ،
مُحْتَسِباً لِاُضْحِيَّتِهٖ كَانَتْ لَهُ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ۔

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے خوش دلی کے ساتھ طالبِ ثواب ہو کر قُربانی کی تو وہ جہنّم کی آگ سے حِجاب (یعنی روک) ہو جائے گی۔ (معجم کبیر،3/84،حدیث:2736)

(33) The Reward of *Qurbānī* (Sacrifice)

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever offers a *qurbānī* wholeheartedly seeking reward, it will become a veil (meaning protection) for him from the Fire of Hell."[1]

[1] *Al-Muʿjam al-Kabīr*: 2736

www.dawateislami.net

﴾34﴿ نمازی کو کلمہ نصیب ہوتا ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: فَمَنْ کَانَ یُحَافِظُ عَلَی الصَّلَوَاتِ دَنَا مِنْہُ الْمَلَکُ
وَدَفَعَ عَنْہُ الشَّیْطَانَ، وَیُلَقِّنُہُ الْمَلَکُ ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہِ“۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو نماز کا پابند ہوتا ہے موت کے وقت فرشتہ قریب آکر
اُس سے شیطان کو دُور بھگاتا ہے اور اُسے کلمۂ طیّبہ پڑھاتا ہے۔ (معجم کبیر، 4/220، حدیث:4188)

(34) The Person Who Offers Salah is Blessed with the Kalimah

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"Whoever is punctual upon Salah, an angel comes close to him at the time of death, drives away the Satan from him, and prompts him to recite the *kalimah*."[1]

[1] *Al-Muʿjam al-Kabīr*: 4188

www.dawateislami.net

﴿35﴾ مغفرت کا سبب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ بَذْلُ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْکَلَامِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: سَلام کو عام کرنا اور اچھی گفتگو کرنا مغفرت کا سبب ہیں۔

(معجم کبیر، 22/180، حدیث: 469)

(35) A Cause for Forgiveness

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"Spreading the Salam and speaking kindly are means for forgiveness."[1]

[1] *Al-Muʿjam al-Kabīr*: 469

www.dawateislami.net

﴾36﴿ ماں باپ کے قدموں تلے جنّت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِلْزَمْهُمَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَرْجُلِهِمَا۔

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے (ایک شخص سے) فرمایا: ماں باپ کی خدمت کو لازم پکڑ لو کہ جنّت ان کے قدموں کے نیچے ہے۔ (معجم کبیر، 2/289، حدیث:2202 مختصراً)

(36) Paradise Lies under the Feet of Parents

The Beloved Prophet صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم said to a person:

"Stay steadfast to ˹the service of˺ your parents, for Paradise lies under their feet."[1]

[1] *Al-Muʿjam al-Kabīr: 2202 abridged*

www.dawateislami.net

﴾37﴿ اچھی نیّت کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلنِّيَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اچھی نیّت بندے کو جنّت میں داخل کرے گی۔

(فردوس الاخبار، 2/377، حدیث:7146)

(37) The Excellence of a Good Intention

Saying of Muṣṭafā صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"A good intention will enter the person into Paradise."[1]

[1] *Thawāb Barhānay Kay Nuskhay*, p. 1; *Firdaws al-Akhbār*: 7146

﴾38﴿ رشتے داروں سے بنا کر رکھئے

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعُ رَحِمٍ۔

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: رشتے داری کاٹنے (یعنی رشتے دار سے تعلّقات توڑ دینے) والا جنّت میں نہیں جائے گا۔ (مسلم، ص1062، حدیث: 6521)

شرحِ حدیث: حضرت علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت حضرت علامہ نَوَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: "یاتو اِسے اس شخص پر محمول کیا جائے گا جو بغیر کسی سبب اور بغیر کسی شُبہے اور قطعِ رحمی کے حرام ہونے کے علم کے باوُجود اسے حلال اور جائز سمجھتا ہو۔ (یقیناً ایسا شخص کافر ہے اور کافر ہمیشہ جہنم میں رہے گا جنت میں نہیں جائے گا۔ اور اگر حدیث میں مومن قاطعِ رحم کے داخلے کی مُمانَعت ہے تو) مراد یہ ہے کہ (وہ مومن) پہلے جانے والوں کے ساتھ جنت میں نہیں جائے گا (بعد میں جائے گا)، یا یہ مراد ہے کہ عذاب سے نجات پانے والوں کے ساتھ نہیں جائے گا۔" (بلکہ سزا پانے کے بعد جنت میں جائے گا۔) (مرقاۃ، 8/659، تحت الحدیث: 4922 ملخصاً)

(38) Maintain Ties with Relatives

Saying of the Final Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

"The one who severs ties of kinship will not enter Paradise."[1]

Explanation: Sayyiduna Allama Ali Qari رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ, referring to Sayyiduna Allama Nawawi رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ, states regarding this blessed Hadith: "Either this refers to a person who considers cutting kinship ties to be permissible and lawful, despite knowing that it is forbidden, and without any valid reason or doubt. (Such a person is certainly a disbeliever, and a disbeliever will remain in Hell forever and will not enter Paradise.) And if the Hadith mentions that a believer who cuts kinship ties is forbidden from entering (Paradise), it means that (this believer) will not enter Paradise with those who enter first (but will enter later), or it means that they will not enter with those who are saved from punishment (instead, they will enter Paradise after receiving punishment)."[1]

[1] *Ṣaḥīḥ Muslim*: 6520

[2] *Mirqaat, vol. 8, p. 659, under the Hadith: 4922, Summarised*

www.dawateislami.net

﴿39﴾ قرض کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلدَّيْنُ شَيْنُ الدِّيْنِ۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: قرض دِین کا عیب ہے۔ (مسند الشہاب، 1/53، حدیث:31)

شرحِ حدیث: کیونکہ اِس میں فِی الحال ذِلّت اور مُستقبل میں وعدہ خِلافی کا خطرہ ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، 3/26، تحت الحدیث:939)

(39) Harm of Debt

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم**:**

"Debt is the stain of the religion."[1]

Explanation: Because it involves humiliation in the present and it carries the risk of breaching promise in the future.[2]

[1] *Musnad al-Shihāb*: 31
[2] *Mirqāt al-Mafātīḥ*, vol. 2, p. 752

www.dawateislami.net

﴾40﴿ گناہ بخش دیئے جائیں گے

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ نَظَرَ اِلٰى اَخِيْهِ نَظْرَةً لَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ اَوْ صَدْرِهٖ حِنَّةٌ لَمْ يَرْجِعْ اِلَيْهِ طَرْفُهٗ حَتّٰى يَغْفِرَ اللهُ لَهُمَا مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِهِمَا۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبّت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل میں عَداوت (دشمنی) نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(شعب الایمان، 5/270، حدیث:6624 بتغیرٍ قلیلٍ)

(40) Forgiveness through Loving Gazes

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم:

"Whoever looks at his Muslim brother with a sight of affection without harbouring any malice or enmity in his heart, then before his sight returns, the past sins of both will be forgiven."[1]

[1] *Shuʿab al-Īmān*: 6624, with a slight variation

www.dawateislami.net

Next Weekly Booklet

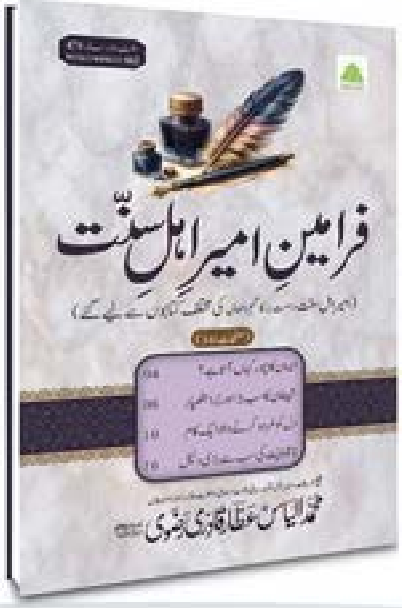

Faizan-e-Madinah, Muhallah Sodagaran, purani sabzi mandi, Karachi.
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net